ومن یطع الرسول فقد اطاع اللہ

الحمد للہ الوہاب کہ کتاب لاجواب افادت انتساب جامع ابواب فقہ مذہب اثنا عشری اعنی

جامع عباسی

مع

بست بابی

۱۳۳۲ھ ۱۹۱۴ء

بکمال توضیح و تصحیح و نظر ثانی و افادہ اخلاقے روحانی و وکلائے عدالت دیوانی

بمطبع یوسفی دہلی باہتمام سید صغیر حسن طبع شد

جامع عباسی ستاب بابی

ترجمۂ اُردو

یہ کتاب حسب الحکم شاہ عباس بہادر صفوی موسوی الحسینی فرمانروائے
مملکت ایران تصنیف کی گئی تھی جسکو فقیہ کامل عالم و عامل حضرت
محمد بہاء الدین آملی رحمۃ اللہ علیہ نے مسائل شرعیہ اثنا عشریہ میں
ترتیب دیکر منضبط فرمایا اس کتاب میں جملہ مسائل وضو غسل تیمم۔
نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ خمس۔ حج۔ جہاد درج ہیں نیز چہاردہ معصومین کی
زیارات اور آئمہ ہدیٰ صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین کی تاریخہائے ولادت
و وفات کو بالتشریح بیان کیا ہے اس کے علاوہ مسائل وقف
و تصدق و بیع و نکاح و طلاق و نذر و کفارہ آزادی غلام و کنیز
وغیرہ نیز آداب آب طعام و پوشاک جو آئمہ معصومین علیہم السلام سے
منقول ہیں اس میں درج ہیں :۔

سنہ ۱۹۱۴ء

مطبع یوسفی دہلی میں باہتمام سید صغیر حسین شمسی چھپی

(۷) جماعت سے پڑھیں اور شیخ ابن بابویہ کے نزدیک اگر پورا گہن نہ پڑے تو جماعت جائز نہیں (۸) اگر گہن کھلنے سے پہلے نماز سے فارغ ہو جائے تو دوبارہ پڑھے اور سید مرتضیٰ اس صورت میں دوبارہ پڑھنا واجب جانتے ہیں اور واضح ہو کہ نماز آیات روزانہ نمازیں آ پڑے اور وقت میں گنجائش ہو تو آدمی کو اختیار ہے جسکو چاہے ادا کرے پہلے اور اگر وقت تنگ ہو تو پنجگانہ کو مقدم کرے اور اگر ایک کا وقت تنگ ہو اور ایک کا وسیع تو جس کا وقت جاتا دیکھے اُس کو بجالاوے اسی طرح پر جس وقت یہ نماز اور نماز میت یا نماز طواف واجب ایک وقت میں جمع ہو جاویں تو لحاظ رکھنا چاہیئے اور اگر نماز آیات کے پڑھنے کی حالت میں کسی نماز پنجگانہ نماز سے وقت آ جائے اور تنگ ہونے لگے تو جائز ہے کہ اُس نماز کو چھوڑ کر پنجگانہ کو شروع کرے اور سلام دیکر اس نماز کو جہاں سے چھوڑا ہے پورا کرے چھٹا مقصد نماز میت کے بیان میں نماز جنازہ واجب کفائی ہے یعنی جب ایک آدمی بھی پڑھ لے تو اوروں سے فرض اُتر جاتا ہے اور نماز جنازہ اُس وقت واجب ہوگی جبکہ میت مسلمان ہو یا مسلمان کا بچہ ہو جسکی عمر چھ برس سے کم نہو اور اگر چھ سال سے مردہ کی عمر کم ہو تو نماز اُسپر واجب نہیں بلکہ سنت ہے اور کیفیت اس نماز کی یہ ہے کہ نیت کے بعد اللہ اکبر کہکر پڑھے: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پھر دوسری تکبیر کہکر پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ پھر تیسری تکبیر کہکر کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر چوتھی تکبیر کہکر مومن کی میت کے لئے کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاحْشُرْهُ مَعَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ مِنَ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ اور اگر مخالف اور معاند کی میت ہو تو یہ عبارت کہے اَللّٰهُمَّ امْلَاْ جَوْفَهٗ نَارًا وَّقَبْرَهٗ نَارًا وَّسَلِّطْ عَلَيْهِ

الجنّاتِ وَالعِقَابِ اور اگر میت ضعیف المذہب ہو یعنی نہ مذہب حق کو جانے اور نہ اہل حق سے
عناد رکھے تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ
وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ اور اگر اعتقاد میت کا مطلقاً معلوم نہو تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ پڑھے
اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ النُّفُوْسَ اَنْتَ اَحْیَیْتَھَا وَاَنْتَ اَمَتَّھَا اَللّٰھُمَّ وَلِّھَا مَا تَوَلَّتْ وَ
اُحْشُرْھَا مَعَ مَنْ اَحَبَّتْ اگر میت طفل ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ
وَلَنَا سَلَفاً وَفَرَطاً وَاَجْراً اور اگر میت عورت کی ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ کہے اَللّٰھُمَّ
اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ وَابْنَتُ عَبْدِکَ وَابْنَتُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ
بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْھَا اِلَّا خَیْراً وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً
فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِھَا وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَاحْشُرْھَا مَعَ مَنْ کَانَتْ تَتَوَلَّاہُ
مِنَ الْاَئِمَّۃِ الطَّاھِرِیْنَ اور نماز جنازہ کا خاتمہ پر پانچویں تکبیر پڑھے تتمہ وہ مسائل جو اس
نماز سے متعلق ہیں علاوہ نیت اور پانچوں تکبیر اور دعاؤں کے انیس امر ہیں جن میں چار
واجب بارہ سنت تین مکروہ واجب یہ ہیں (۱) نماز کے وقت میت کا سر نمازی کے دہنی
طرف ہو اگر غلطی سے اُلٹا جائے تو اعادہ نماز کا واجب ہوگا (۲) میت چت لیٹی ہو کروٹ سے
نہو اگر اس کے خلاف ہوگا تو نماز دوبارہ پڑھنی پڑیگی (۳) نمازی جنازہ سے بہت دور نہ
کھڑا ہو (۴) نماز غسل اور کفن کے بعد ہونی چاہیئے اور مختصر سے مختصر نماز جس سے کم نہیں ہو سکتی
یہ ہے کہ نیت اور تکبیر کے بعد اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اور پھر دوسری تکبیر کے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے پھر تیسری تکبیر کے بعد
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِھٰذَا الْمَیِّتِ
کہے اور اگر عورت کا جنازہ ہو تو لِھٰذَا کے بدلے لِھٰذِہٖ کہے بعد اس کے پانچویں تکبیر
کہے اور نماز کو ختم کرے اور وہ بارہ امر جو سنت ہیں ان میں پہلا امر یہ ہے کہ نمازی وضو
اور غسل رکھتا ہو (۲) پیش نماز مرد کے جنازہ پر کمر کے برابر ہو اور عورت کے جنازہ پر چھاتی
کے مقابل کھڑا ہو (۳) پا برہنہ ہو (۴) جنازہ سے اس قدر ملکر کھڑا ہو کہ اگر ہوا سے دامن
اُڑے تو جنازہ کو لگے (۵) ہر ایک تکبیر میں کانوں تک ہاتھ اٹھا دے (۶) نماز جنازہ کو جماعت